يا ايها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون

الحمد لله كه درين زمان بركت آوان رساله

كاشف الظلام

المسمى به

ازالة الاوهام

على بار الهام بعض العوام

فى المنام

مطابق ۲۸ اپریل ۱۸۸۵ع

بتاريخ ۱۲ رجب سنه ۱۳۰۲ھ

از مصنفات مولوى مرزا محمد باقر بن علامه فهامه مولوى
مرزا احمد على مغفور مرحوم ساكن لكهنؤ محله خوش گنج -

در مطبع اثنا عشرى باهتمام سيد عابد على جليه طبع پوشيد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا و نعت محمد مصطفی و مدح آئمہ ہدی کہتا ہے
بندہ کمترین خادم مومنین محمد باقر بن علامہ فہامہ مولوی
مرزا احمد علی مغفور مرحوم کہ فضائل مآب کمالات انتساب
جناب مولوی مرزا رضا علی صاحب نے در بیان واقعہ غدیر
رسالہ کاشف الحق واسطے تفہیم عوام کے اردو مین لکھہ کے
چھپوایا جبکہ طبع مین اوسکے کسیقدر تعجیل واقع ہوئی بدین
سبب بعض مدعیان علم و عمل و مفتیان مقام فرنگی محل نے اگرچہ
بظاہر ناقض الحق احق بالاتباع کے ہین لکن عاقل و کامل
خوب پہچانتے ہین کہ باطنمین بسبب کاشف الحق ہونے کے

به نظر عیب بینی و نکته چینی کے بنا بر شعر غیری جنی و انا المعاقب بکم
ذکا نسئی سیاتہ المتقدم ۞ الفاظ الہاجع وتنبیہ الراقد نا کس لکھے
از آنجا کہ کتاب مذکور بنا بر مشہور بین الاعلام از قسم
اضغاث احلام اور ناقض مدعاے موقظ تھے بنا بر آن
کمترین نے ازالۃ الاوہام لاضغاث احلام لکھے بحول لہ تعم
امید ہیہ ہے کہ بعد ملاحظہ رسالہ ہذا بجائے اون لن
ترانیون کے اقیلونی کہین پس مخفی نہ ہے کہ ابتدار
کتاب مین جو الحق احق بالاتباع لاعن قصد زبانسے جاری
ہوا ہے تحقیق طلب ہے کہ اس سے کیا مطلب ہے اگر بطور
حکایت ہے تو تقولون بافواھھم صادق ہے اور اگر بنا بر
اعتقاد ہے تو بقیہ اوس کا جو کہ اکابر اہل سنت سے مثل ابن
وردی و نور الدین شافعی سے مروی ہے جسکا خلاصہ
علیؑ مع والحق مع علی ہے پس نتیجہ اسکا فعلی احق بالاتبع
ہے جو کہ خلاف مشرب صاحب کتاب ہے کیونکہ شعار
اونکا تفضیل مفضول ہے پھر ایسا لکھنا بھی فضول ہے اور

فقرہ دار العلم دا عمل یہی محل کلام ہے اگر بیان ماضی ہی تو گذشتہ را
صلوات اور اگر بیان حال ہے تو دعاے محض ہے ورنہ کوئی
ذکو ئی جامع کا مانع ہوتا یہہ تو طرز بازاری ہے جتنے علمار کو بیزاری
ہے اور اگر استقبال کا حال کوئی جانتا ہین ہے لا یعلم نفس سے
ظاہر ہے **قال** اونکو ہمارے یہان سے تلمذ ہے **اقول** اس
سے کیا مطلب ہے بنا بر اطلبوا العلم ولو بالصین کی جبکہ طلب العلم
اہل صین سے مامور رہے تو اہل فرنگی محل سے کیا مانع و محظور ہے
اگر مقصود بزرگی ہے تو اوستاد برحق کو نہ ہرکس وناکس کو
اوستاد تو کیا اگر یہہ بہی ناحق برہو تو ارشاد کرنا ضرور ہے
یا ابت انی ارایک و قومک فی ضلال مبین شاہد ہے اور
موسیٰ نے بہی فرعون سے جسکے پرورش یافتہ تھے بدین سبب
مقابلہ کیا یہہ شیخی آپکی تو اعتبار ہی سے ہے اگر تحقیق کرکے غور فرمائین
تو آپ ہمارے یہانکے شاگرد ہونے کا خود اقرار فرمائین انا
مدینۃ العلم و علی بابہا دلیل ہے جو کہ غیر از باب داخل مدینہ ہو
اسکو کیا کہتے ہین لیس شیعیان علی شیخ ہین شیعیان شیخین کے

قال صفحہ تین سطر نو کتب اہل سنت مین جا مرقوم نہین **اقول** نفی کتب سنیہ علی الاطلاق آپکی معقولیت سے بعید بلکہ ابعد ہے جبکہ عدم الوجدان لا یدل علی عدم الوجود مقولہ اسلاف مقرر ہے اگر عبقات الانوار ازراہ تحقیق الحق مطالعہ فرمائین تو البتہ کذب مدعا آپکا ظاہر ہو اور طالب حق کو بیان حق امام غزالی حقیقت مین ہادی عظیم و کاشف الحق ہے واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم جو کہ سر العالمین مین فرماتے ہین وہذا تسلیم و رضا ثم بعد ذلک غلب الہوی لحب الریاسۃ والدنیا ر فع البلاد والامصار فنبذوہ وراء ظہورہم واشتروا بہ ثمنا قلیلا فبئس ما یشترون حیا ہو تو یہی بس ہے آگے ہوس ہے اور اگر نفی کتب معینہ ہے یہ تو سہو کاتب ہے افسوس تو یہ ہے کہ سہو کاتب و عالم مین تمیز نہین ایسے بھی عالم کہلاتے ہین **قال** صفحہ چار سطر آٹھ صحیحین مین یہ حدیث نہین ہے

اقول اگر متاخرین نے نہین پایا تو ممکن ہے تحریف واقع ہووے جیساکہ آپکی تحریر سے بھی ثابت ہوتا ہے

صفحہ آٹھہ سطر دو سوا ے چھپی ہوئیکی پس معلوم ہوا اگر قلمی قدیمی
اور کچہہ پایا جاوے تو پایہ اعتبار سے ساقط ہے نشاید کہ وجہ
اسکی یہہ ہو کہ چھپا باصلاح واجماع علماء دار العلم والعمل چھپا
پس یہہ اجماع بہی حجۃ صحت ہے سابق مین بہی ایسا واقع ہو
ہے چنانچہ لبعض شراح ہدایہ حنفی نے نقل کیا ہے کہ حدیث غدیر
کو علی الاطلاق حیوان مطلق حمیر و بغال پر جاری کیا اور
دیا بدین سبب علماء عصر نے شہر سے بدر کیا اور صحیح کی تصحیح
مصائب النواصب مین بجواب طائفہ گیارہ نواقض الروافض
کے مسطور ہے ثانیا یہہ کہ صحیحین مین نہین ہے تو نہین صحیح اور
باقیہ مین تو باقی ہے بلکہ جو اونسے اصح ہے اون مین تو ہے جیسا
آپ اپنی فضیلت صاحب رسالہ پر جتاتے ہین اگر ویسی ہی فضیلت
ہو تو مسلم ہے یا نہ اگر فرمائین کہ نہین تو کیا وجہ ہے کیا یون
جیسے کہتے اکا فرق بولتے ہین اور اگر صحیح و مسلم رکہیگا تو ہم
تصریح لکہینگے قال صفحہ چار سطر آخر چند روز کی بات ہے
کیا تعجب کی بات ہی یہہ تو خدا کے ہاتہہ ہے سو خدا کی دینکا

ے پوچھی احوال کہ آگ لینے کو جاوین پیمبری ہاتھ جاے اگر
شاگرد استاد سے بڑھ جاے تو کیا جاے تعجب ہے یہ تو اوسکی
شان ہے کل یوم ہو فی شان ہے اگر مختصر معانی پڑھے ہے تو
اس شعر کا خیال ہو تا اشاب الصغیر وافنی الکبیر کر العداة
ب تو میر زاہد پڑہا نیکے مدعی ہین غلام یحیی مین مذاکرہ شیخ
نہین پڑہا یہ کیا پڑہایا ہو گا معلوم ہوا کہ اضغاث الاحلام ہے
لہذا دعوے تعلیم باطل ہے افسوس کہ ایسی حضرات محمد فاضل
کہلاتے ہین قال صفحہ پانچ ۵ سطر آخر ولم ینقلہ المحققون اقول
آپ بہی سُنی ہو کے سنے سنائی مان لیتے ہین قیاس سے نہین
لکھتے ہین لہذا ناظرین ابرادات پر کہہ لیتے ہین اگر اپنا قول
ہی بیان کرتے ہین تو بہی تو صحیح نہین ہے اسواسطیکہ نقل محققین
ائمہ و اساطین حضرات سنیین عبقات الانوار سے کالشمس
فی رابعۃ النہار آشکار ہے اگر آپ نہ دیکھین تو چشمہ آفتاب
صادق ہے نور الدین شافعی فرماتے ہین منکر اسکا قابل اعتنا
کے نہین ہے امام غزالی نے تو ختم کیا قلم کو توڑ دیا

ایسا ہی ہیں کہتے ہین امام رازی نے اربعین ہین اس خبر کو قسم آحاد سے
لکہا ہے مفاتیح مین بتائید غیبی شان نزول بلغ کا قران ہانہہ مین لکہ
واقعہ غدیر مین لکہا ہے منکرین کو کیا ہے جلایا ہے حق زبان جاری
ہوا ہے الحق یعلو ولا یعلی کے یہی معنے ہین اور علامہ زمخشری اور
محمد بن ابراہیم ثعلبی اور شیخ عبد الحق دہلوی اور مولوی ولی اللہ نے
بہی لکہا ہے کہ اکثر اصحاب و امہات مومنین تہنیۃ امیر المومنین بجا
لائے پس ساکنان دار العلم والعمل و مفتیان مقام فرنگی محل کیا
فتوے دیتے ہین یہ حضرات محققین ہین یا نہ یہہ بہی سنی سنائی کہ
گئے فقط شارح مقاصد جوکہ مطابق آپکے اعتقاد کے لکہتے ہین وہ
خاص محقق ہین قال صفحہ چہہ سطر گیارہ گڑہ لیتے ہین اقول گڑہ
اور ٹیڑہ ٹیڑہ کے کہنا آپ ہی کا کام ہے کہ ابی الحدید کی تعلید سے
آپ ہی کہتے بیان جدید و ملایم سے اثبات کرتے ہین خصائص نسائی
کو کاتب نے جوزی بحیال اسکی کہ جو زہ محاورہ عوام مین زوجہ و
معنی نسا جو قرآت مین نسا رکم حرث لکم آیا ہے کاتب یہی سمجہہ

نسائیکو جوزی لکہہ گیا ہی اگر خصائص نسائیمین نہو تو آپکی لن ترانیان بیجا ہین
ہم پہلے سے عذر کرتے ہین دوسرے بھی آپ عذر کرتے ہین کیا کرین **قال** صفحہ
چہہ سطر آخر موفق بن احمد کی کتاب مطالب نہین **اقول** کیون نہین آپکی سمجھ کا
پھیر ہی خدا توفیق خیر دی کاتب نے محمد موفق لکھا ہی اور محمد بن احمد ذہبی کی فتح المطالب
فی مناقب علی ابن ابیطالب ہے اور لیجیے موفق بھی صحیح ہی مناقب کو کاتب مطالب
لکھ گیا ہی موفق بن احمد معروف باخطب خوارزم کی کتاب مناقب ہے جسمین لکھا ہی
کہ حضرت فاروق نے اقرار مولائیت جناب امیر علیہ السلام کا کیا ہی مین ہمین خوف ایسی سمجھ سے
ہی کہ مبادا امام غزالی اور امام رازی اور علامہ زمخشری اور مقتدائے دہلوی اور
پیشوائے لکھنوی کو بھی کہین کہ سنی سنائی لکھتے ہین تحقیق نہین کرتے ہین یا یہہ کہ سنی
نہین ہین اسواسطےکہ واقعہ غدیر کے قائل و ناقل ہین **قال** صفحہ سات سطر دوسری صحابہ
ہمارے مذہب کی کتاب نہین **اقول** کیون نہین آپکو کتب سیر کی سیر نہین ہی سیر دیکھی انہین
علما کو بھی جھوٹھا لتے ہین محقق کب مانتے ہین ملا چلپی کشف الظنون مین لکھتے ہین کہ سیر صحابہ
عبد السلام خوارزمی کی ہی آپکا انکار ایسا ہی کہ کوئی کہی کہ احمد اللہ صاحب فرماتے ہین کہ شافیہ کافیہ ابن
حاجب کی یا الفیہ ابن مالک کی نہین سننے والا کہیگا الحمد للہ کہنیوالے پڑہا لکہا نہین تو اوسکا کہنا
سند نہین **قال** صفحہ سات سطر آٹھ ان کتابونکا خطبہ و دیباچہ کیا ہی **اقول** اسے کیا فائدہ ہے
یا یہہ کتابین ممکن نہین اگر ہین تو کیا مطلب ہے اگر نہین تو

کیا محرق ہین جنکا احراق بدرجہ ثبوت کے ہے جب وہ ممکن
ہین پس یہہ کیون نہین ممکن ہین نہایت یہہ کہ ترتیب مین
کچھہ فرق کمی کے ہو تو بہی امکان سے باہر نہین ہان اگر سوال
کرتے کہ صحیح بخاری عربی ہے یا فارسی اگر عربی ہے تو بخارا
عرب سے نہین اگر فارسی ہے تو صحیح نہین ہے تو جواب اسکا
خالی اشکال سے نہ تہا قال صفحہ آٹھہ سطر نو صحیحین سے
نکالدیجئے اقول یہہ بیان تو مکرر ہوا ہے کہ سہو کاتب سے اور
تحریف صحیح بخاری تو آپکی بیان سے اور بیان علماء سنت سے بدرجہ
ثبوت کے ہے پہر نفی کرنا صحیح نہین بہلا اگر اونسے زیادہ تر
صحیح سے نکالدین جسکی تصریح کا وعدہ کیا ہے مانیگا یا
نہ مانیگا تو ہٹ دہرمی ہے کیا وجہ ہے مانیگا تو عین انصاف
ہے سنیی قتیبہ بن سعید بلخی مقتدائے بخاری ہین عبدالکریم
سمعانی نے اوصاف جلیلہ جمیلہ اونکے لکھی ہین ہو المحدث

فی الشرق والغرب له رحلة الی العراق والحجاز والمصر ودیار ال

اور روایت کی ہے اوسنے ائمہ خمسہ حضرات اہل سنت نی
بخاری ومسلم وابوداؤد وابو علیلی وابو عبدالرحمن نے خصایص
نسائیمین روایت اونکی ابی عدی وعوف ومیمونسے واقعہ
غدیر مروی ہے اسپربہی نہ مانیگا تو کیا صحیحین معتمد ترثقلین
سے ہین اسکا کوئی مسلم قائل نہین ہے خاتمہ یہہ کہ جوکہ علماء
ہین نہ وہ کہ جو مجمد فاضل ہین نفس مطلب کا لحاظ رکہتے ہین
نزاع لفظی کو توجہ نہین کرتے ہین اگر کسیے وجہہ سے کوئی غلطی
واقع ہوتی ہے سمجہہ لیتے ہین اگر سہو عالم بہی ہوتا ہے تو برا کہتے
ہین اگر اوسکے بحث مین فائدہ نہین ہوتاہے تو توجہہ نہین کرتے
ہین اور کہتے ہین ان الانسان لیسادق السہو والنسیان اور
اگر فائدہ بین ہوتا ہے تو البتہ لے دیکرتے ہین ایرادات پر کہتے
ہین استعداد اپنی جتاتے ہین لیس اس جون وچرا کرنے سے خلافت
ثابت نہین اور نہ عدم نقل محققین یک من علم را دہ من عقل
باید معروف ہے انسان بہی عقل ہی سے مکلف ہے الا المستضعفین
مستثنیٰ ہین فافہم لعل اللہ یحدث بعد ذالک رشداً ہمین تو ایسے

اعتراضات کا جو کہ کسیطرح قابل اعتبار نہین ہین اعتنا کرنا ضرور نہین ہے اسواسطے کہ سے قیل ان الالہ ذو ولد و قیل ان الرسول قد کہن ما نجی اللہ و الرسول معا من لسان الوری فکیف انا پس اگر طالب حق ہین تو لازم ہے کہ تردید مطالب کاشف الحق بالدلیل والبرہان فرمائین من الثقلین او من احادیث صحیحین سے کہ صحیح نہین ہین ورنہ پیروی حق کی کرین تا کہ الحق احق بالاتباع کی تصدیق ہو وفعلت فعلتک التی فعلتہا

تمت بتاریخ ہفتم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری بمقام لکھنو محلہ وزیر گنج در مطبع اثنا عشری طبع شد

صحیح نامہ رسالہ ازالۃ الاوھام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
لوح	۵	ازالۃ اوھام	ازالۃ الاوھام
ر لوح	۶	علی بار اھام	علی مار ایھا
۲	۳	علامہ فہامہ	علامہ فہامہ
۲	آخر	کاشف الحق	کاشف الحق
۳	۵	لاضغاث احلام	اضغاث الاحلام
۳	۱۳	علی مع والحق مع علی	علی مع الحق والحق مع علی
۴	۴	اوگر استقبال	اور استقبال
۴	۱۰	ارائنک	ارائک
۹	۴	محمد موفق	محمد کو موفق
۱۰	۱۰	مانیگا یا	مانیگا یا نہ
۱۲	۳	والرسول معان	والرسول معاً